



سوال

ملازمین کی تنخواہوں کا تناسب

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسئلہ میں آپ کی راہنمائی درکار ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ کسی بھی ادارے یا کمپنی کے ملازمین کے بارے میں تو اسلامی احکامات موجود ہیں کہ ملازمین اپنا کام پوری دیانت داری اور ایمانداری سے سرانجام دیں لیکن عام طور پر دیکھا یہ جانا ہے کہ ادارے یا کمپنی کے مالکان کام تو پورا کرواتے ہیں لیکن اپنے ملازمین کو بہت قلیل معاوضہ ادا کرتے ہیں۔ کیا اس بارے میں اسلامی احکامات موجود ہیں کہ کوئی بھی ادارہ یا کمپنی کا مالک اپنے منافع میں سے ملازمین کی تنخواہیں کس تناسب سے ادا کرے۔ براہ کرم قرآن و حدیث کی روشنی میں مسئلہ کا حل بیان فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شرعی اعتبار سے ملازم کی تنخواہ باہمی ایگریمنٹ سے منسلک ہے، جب وہ ملازمت شروع کرتا ہے تو اس وقت جو بھی معاہدہ طے پاتا ہے اس کو پورا کرنا مالک پر لازم اور ضروری ہے۔ وہ کم ہو یا زیادہ ہو۔ ملازم کو بھی چاہئے کہ وہ کم تنخواہ پر معاہدہ نہ کرے۔ اور اگر وہ کر لیتا ہے تو پھر اسی معاہدے کے مطابق دیانت داری سے کام کرنا اس پر ضروری ہو جاتا ہے۔

شریعت میں ایسی کوئی بھی نص ہمارے علم میں نہیں ہے کہ جس میں مالک کے نفع کے تناسب سے ملازم کی تنخواہ کا ذکر ہو۔

باقی یہ ضرور ہے کہ مالک کو خیر خواہی اور احسان و سلوک کا معاملہ کرنا چاہئے اور اپنے ملازمین کی ضروریات کا خیال رکھنا چاہئے۔

حدا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي